A World at School | GLOBAL BUSINESS COALITION FOR EDUCATION | AACM Alliance Against Child Marriages (AACM) | IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

End Child Marriages

6th January 2015

پریس ریلیز

چائلڈ میرج فری زون (CMFZ)۔ اقدام اور پورٹل برائے کم عمری کی شادی کا خاتمہ کا افتتاح

ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) نے ہالیڈے اِن ہوٹل اسلام آباد میں مورخہ 6 جنوری 2015 کو پاکستان میں چائلڈ میرج فری زون (CMFZ)۔ اقدام اور پورٹل برائے کم عمری کی شادی کا خاتمہ کا کامیاب آغاز کیا۔ اس اقدام کو A World At School (AWAS)، Global Business Coalition (GBC) اور HANDS کے تعاون سے آگے بڑھایا جائے گا۔

ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) کی پروگرام ڈائریکٹر بیلہ رضا جمیل نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور استقبالیہ بیان میں انہوں نے سول سوسائٹی کے تعاون سے پاکستان میں کم عمری کی شادی کے خاتمہ کی تحریک کے بارے میں آگاہ کیا۔ Rutger WPF سے قدیر بیگ صاحب نے اس مہم اور اس کے حصوں جیسا کہ قانونی فعالیت اور الائنس بلڈنگ کا تعارف پیش کیا۔ HANDS سے بلقیس رحمان اور ITA سے زینا گیلانی نے پاکستان کے پہلے چائلڈ میرج فری زون (CMFZ) جو کہ ٹھیاری (سندھ) میں ہے کا ایک طائرانہ جائزہ پیش کیا اور پاکستان کو کم عمری سے پاک خطہ بنانے کے اقدام کے عمل میں شامل معاشی وسماجی فعالیت کے بارے میں بھی بتایا۔ نامور فلم ساز اور انسانی حقوق کے کارکن ثمر من اللہ جو کہ اس تحریک کی سفیر بھی ہیں نے ایک ڈاکومینٹری "Child Marriages in the name of Culture" بھی دکھائی۔ جس میں کم عمری کے شادی کے متاثرین کی زندگیوں کو دکھایا گیا اور اس کے خلاف عمل کی پکار بھی شامل تھی۔

پنجاب کے کمیشن برائے خواتین کی حیثیت کی چیئر پرسن فوزیہ وقار نے پورٹل برائے کم عمری کی شادی کا خاتمہ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ **ECM** پورٹل الائنس اگینسٹ چائلڈ میریجز (**AACM**) کے پاٹنرز کی مشترکہ کاوش ہے۔ یہ پورٹل **A World At School (AWAS)**، **Global Business Coalition (GBC),** اور ادارہ تعلیم و آگہی (**ITA**) کی معاونت سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ ادارہ تعلیم و آگہی (**ITA**) نے اس پورٹل کو تیار کیا ہے اور مستقبل میں اس کو **update** کرنے کی ذمہ داری بھی لی ہے۔

پنجاب کے کمیشن برائے خواتین کی حیثیت کی چیئر پرسن فوزیہ وقار نے پنجاب اسمبلی میں منظور کی جانے والی کم عمری کی شادی کو ریزولوشن کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور اسے قانونی حیثیت کی شکل دینے کے لئے لابنگ کی ضرورت پر روشنی ڈالی اس لانچ میں INGO: ایکشن ایڈ پلان انٹرنیشنل، HBS اور سول سوسائٹی کی بہت سی تنظیموں: ساحل، روزن، DCHD، آواز، LAAS اور عورت فاؤنڈیشن نے شرکت کی اور اس پر اپنے عہد کا اظہار بھی کیا۔ یہ سول سوسائٹی کی جانب سے سماجی وقانونی عناصر جو کہ کم عمری کی شادی کا باعث بنتے ہیں اور بچیوں کو ان کی تعلیم کے بنیادی حق اور اپنے مستقبل کو سنوارنے سے محروم رکھتے ہیں، سے جنگ کرنے کے لئے ایک مشترکہ کوشش کا اظہار تھا۔ سول سوسائٹی اور حکومتی محکموں سے آئے نمائندوں نے ملک کو کم عمری کی شادی سے پاک خطہ بنانے کے لئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔